ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.3 2023

ادب اطفال کے فروغ میں بچوں کے رسائل کا کردار

۱۔ڈاکٹر صنم شاکر، صدر شعبہ اُردو واقبالیات، دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، رحیم یار خان کیمپس، رحیم یار خان

۲۔ڈاکٹر ارم صبا، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اقبالیات، دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، بہاولپور

۳۔ڈاکٹر یاسمین کوثر، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، یونیورسٹی آف سیالکوٹ، سیالکوٹ

ABSTRACT

Children are the future of a nation and the literature that is created for the children plays an important role in shaping their future. The main purpose of children's literature is to bring out their hidden talents. For the mental training of children, it is necessary to provide such literary materials from an early age that will lead to their mental maturity and emotional comfort. Newspapers and magazines play an important role in the development of children's literature and are necessary for the good mental training of young children. Educational stories, articles and informative texts reach children through magazines and ignite their intellectual and literary tastes.

Key Words: *Children's literature, self-confidence, magazines, character building, creative tendency, informative articles.*

ملخص

بچے کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں کیوں کہ انہوں نے ہی آنے والے کل کا معمار بننا ہوتا ہے بچوں کے لیے تخلیق کیا گیا ادب ان کے مستقبل کی تعمیر و تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اسی لیے ابتدائی عمر سے ہی بچوں کی ذہنی آبیاری کے لیے ادبی مواد کی فراہمی درکار ہوتی ہے۔ ایسا ادبی مواد جو ان کی ذہنی پختگی اور جذباتی سکون کا باعث بنے۔ ادب اطفال کے فروغ میں اخبار ور سائل کا اہم کردار ہے اور نونہالوں کی عمدہ ذہنی تربیت ے لیے ضروری ہیں۔ رسائل ہی کے ذریعے سبق آموز کہانیاں، مضامین اور معلوماتی تحریریں بچوں تک پہنچتی ہیں اور ان کے علمی وادبی ذوق کو جلا بخشتی ہیں۔

کلیدی الفاظ: ادب اطفال، خود اعتمادی، رسائل، کردار سازی، تخلیقی رجحان، معلوماتی مضامین۔

بچوں کے ادب کی فروغ واشاعت اور ترقی میں اخبار ور سائل اہم کردار ادا کرتے ہیں جو بچوں تک تازہ کار ادب پہنچانے میں معاون ہوتے ہیں۔ اردو زبان میں دوسری زبانوں کی بہ نسبت رسائل کی تعداد بہت کم رہی ہے۔ لیکن پھر بھی گذشتہ ایک صدی سے مختلف مقامات سے بچوں کے رسائل و جرائد شائع ہو رہے ہیں۔ یہ رسائل بچوں کے لیے ادبی ذخائر کا درجہ رکھتے ہیں۔ ان رسائل سے اطفال کو کہانیوں، ڈراموں اور نظموں کے ذریعے بہت سی اخلاقی اقدار سکھانے کے ساتھ ساتھ علم بھی فراہم کیا جاتا ہے ۔ ان رسائل کی دلچسپ کہانیوں، نظموں کے علاوہ ایسی معلوماتی تحریریں ہوتی ہیں جو بچوں کو مہمیز کرتی ہیں۔ یہ رسائل بچوں کی نشو نما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

” ادب اطفال سے مراد ایسا ادب ہے جو اطفال کی ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کو پیش نظر رکھ کر لکھا جائے۔“ (۱)

بیسویں صدی میں بچوں کا ادب صحافت سے آشنا ہوا۔ پنجاب میں اردو صحافت کے ایک مقتدر بزرگ منشی محبوب عالم ’بچوں کا اخبار‘ کے مدیر تھے۔ بچوں کا یہ پہلا اردو اخبار تھا جس نے ان میں ادبی شعور بیدار کیا اور نسل نو کو پڑھنے لکھنے کی طرف مائل کیا۔ اس طرز عمل سے بچوں میں مثبت رویہ پروان چڑھا۔ اس رسالے نے بچوں کی حوصلہ افزائی اور

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.3 2023

ان میں خود اعتمادی پیدا کرنے کے لیے بچوں کی غیر معیاری تحریریں بھی شامل کیں۔ قلیل عرصے میں یہ بچوں کا پسندیدہ رسالہ بن گیا لیکن اس کے چند ہی شمارے منظر عام پر آئے اور اس کی اشاعت بند ہو گئی۔

ماہنامہ 'پھول' بھی خالصتاً بچوں کا رسالہ تھا اس رسالے کے مدیر سید ممتاز علی تھے۔'پھول' نے اپنے ابتدائی شماروں میں ہی ادیبوں کو یہ باور کروادیا تھا کہ اُن کی تحریروں کی تخلیق کا مقصد اطفال کی ذہنی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنا ہونا چاہیے۔بچوں کے اس دلچسپ رسالے کی کامیابی کا سہرا مدیران کے سر ہے جو بذات خود اچھے نثر نگار اور شاعر تھے ۔انہوں نے نہ صرف رسالے کو خوبصورتی سے ترتیب دیا بلکہ اپنے ہم عصر اہم فن کاروں کو 'پھول' کے لیے لکھنے پر بھی آمادہ کیا۔'پھول' ایک اخبار ہی نہیں تھا ایک ادارہ بھی تھا جو ایک طرف بچوں کی اخلاقی وتہذیبی تعلیم وتربیت میں مگن تھا تو دوسری طرف ملک کے ادیبوں کی ذہنی تربیت کرتا اور انہیں آسان اور سلیس زبان لکھنے پر آمادہ کرتا۔ ممتاز علی 'پھول' کے مضامین اور اس کی زبان پر بہت غور وفکر کرتے تھے۔'پھول' کے قلمکاروں کو ہدایت کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''پھول میں اطفال کے لیے جو مضامین شائع کیے جاتے ہیں اُن میں اطفال کی عمر، جذبات اور تقاضوں کو، مد نظر رکھ کر لکھا جاتا تھا اور ہمیشہ اس پہلو پر زیادہ توجہ دی جاتی کہ ایسا ادب تخلیق کیا جائے اور ایسی زبان کا استعمال کیا جائے جو سب سے آسان ہو جسے بچہ بچہ سیکھ سکے۔'' (۲)

'پھول' بچوں کا پہلا کامیاب رسالہ ہے جس نے بچوں کی اخلاقی اور علمی تربیت قریب نصف صدی تک کی بالخصوص ادیب عورتوں کے جوہر اس رسالے کی وجہ سے منظر عام پر آئے۔اس رسالے نے بعد میں چھپنے والے تمام رسائل کے لیے مشعل ہدایت کا کام کیا۔لہٰذا 'پھول' کی دیگر رسالوں پر فضیلت اس کے بہترین علمی وادبی معیار کی بنا پر ہمیشہ مسلم رہی۔

بچوں کا رسالہ 'غنچہ' بجنور سے جاری ہوا۔یہ رسالہ ہفتہ وار شائع ہوتا تھا۔اس کے مختلف وقتوں میں مختلف ایڈیٹر رہے ان میں تاجور نجیب آبادی اور ماہر القادری کے نام قابل ذکر ہیں۔اس رسالے کو یہ انفرادیت بھی حاصل رہی کہ اس میں جلیس سہوانی نے بچوں کے لیے دلچسپ ناول لکھے۔جو 'غنچہ' میں قسط وار شائع ہوتے رہے۔ان میں شیخ چلی۔ ظلم کی شکست، فولادی انسان بے حد مقبول ہوئے۔انھوں نے بچوں میں تخلیقی ذوق پیدا کرنے کی غرض سے انعامی مقابلہ کا سلسلہ شروع کیا تھا جس میں بچوں نے کافی دلچسپی کا اظہار کیا۔ان مقابلوں کے ذریعے بچے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہیں۔مجموعی طور پر ادب اطفال کے فروغ میں 'غنچہ' ایک کامیاب رسالہ ہے۔

ماہنامہ 'پیام تعلیم' بچوں میں تعمیری ذہن اور تخلیقی رجحان پیدا کرنے کے لیے اس رسالے کا اجراء ۱۹۲۶ میں کیا گیا۔یہ رسالہ ڈاکٹر ذاکر حسین کی قیادت میں جامعہ ملیہ اسلامیہ سے نکالا گیا۔ملک کو جامعہ کی سرگرمیوں سے باخبر رکھنے کے لیے نکالا گیا۔رفتہ رفتہ اس میں تبدیلی لائی گئی بڑوں کے لیے مضامین کم اور بچوں کے لیے زیادہ شائع ہونے لگے اور جلد ہی بچوں کا قبضہ رسالے پر مکمل ہو گیا۔بعد ازاں اس رسالے کو پندرہ روزہ سے ماہنامہ کر دیا گیا۔

''اس رسالے میں بچوں کے لیے جو کچھ بھی چھپا، وہ ان کے مزاج ومذاق کے عین مطابق تھا۔ نظم ہو کہ کہانی، ڈرامہ ہو کہ مضمون سب میں نہ صرف موضوع، الفاظ، انداز بیان اور تصاویر پر توجہ دی گئی بلکہ نو عمر قاری کے جذبات واحساسات کو بھی پیش کیا۔اس کی اہمیت وافادیت ہمیشہ تسلیم کی جائے گی۔''(۳)

ماہنامہ 'اُمنگ' دہلی اردو اکادمی سے نکلنے والا بچوں کا خوبصورت رسالہ ہے۔یہ ۱۹۸۶ سے مسلسل جاری ہے۔یہ رسالہ ظاہری اور باطنی ہر دو اعتبار سے حسین ہے۔اس کے مشمولات میں نظمیں، کہانیاں، لطائف، مضامین اور معلوماتی کوئز وغیرہ بچوں کی دلچسپی کے محور ہیں۔'اُمنگ' کے اجراء کا مقصد ان الفاظ میں پروفیسر اکبر رحمانی بیان کرتے ہیں۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.3 2023

"بچوں میں تعلیمی لگن پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں نئی سماجی اور سائنسی سچائیوں سے باخبر کرنا اور ان کی دلچسپی کا لحاظ رکھتے ہوئے ایسی صاف ستھری تحریروں کی فراہمی اور پیش کش ہے۔ جو اُن کی کردار سازی اور انہیں اچھا شہری بنانے میں معاون ہوں۔" (۴)

'اُمنگ' کو انتہائی قابل اور ادب پرور شخصیات کی سرپرستی حاصل رہی ہے۔ شریف الحسن نقوی 'اُمنگ' کے ابتدائی عہد کے مدیر رہے۔ انھوں نے اپنی صلاحیتوں سے اس پرچے کو چار چاند لگائے۔ ۲۰۱۵ سے ایس ایم علی نے اس کی ادارت کی ذمہ داریاں قبول کی ہیں اور آج بھی یہ رسالہ وقت پر شائع ہو رہا ہے۔ بچوں کے ادب میں یہ رسالہ ہر طرح سے معاون ثابت ہوا۔ اس میں بچوں کی تحریروں بھی شامل کی جاتی ہیں جس سے انہیں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقع ملتا ہے۔ اور ساتھ ہی رسالے میں شائع ہونے کی خوشی ان کی تخلیقی قوت کو جلا بخشتی ہے۔ بلاشبہ 'اُمنگ' بچوں کے ادب میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔

'بچوں کی دنیا' بچوں کا مشہور رسالہ ہے جو ۲۰۱۳ء میں منظر عام پر آیا۔ پہلے شمارے کے مدیر اعلیٰ ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین تھے۔ اطفال ادب کی ترویج و اشاعت میں اس رسالے کا اہم کردار ہے۔ اس رسالے کے ذریعے ادیبوں اور شاعروں نے اخلاقی کہانیوں اور نظموں کے ذریعے نئی نسل کے اخلاق سنوارنے اور انہیں صحیح سمت کی جانب رواں دواں کرنے میں اپنا بھرپور حصہ ڈالا۔ بلاشبہ دلچسپ مواد، رنگین دلکش سرورق اور ایسی بے شمار خصوصیات کی بنا پر بہت جلد یہ رسالہ مقبولیت حاصل کرتا گیا۔

'شگوفہ' ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال کی ادارت میں ۱۹۶۸ سے مستقل شائع ہو رہا ہے۔ ابتدا میں 'شگوفہ' ڈیڑھ ماہی رسالہ تھا۔ یعنی ہر ۴۵ دن بعد شائع ہوتا تھا۔ لیکن بعد ازاں ماہنامہ میں تبدیل ہو گیا۔ اردو دنیا کا واحد طنز و مزاحیہ رسالہ 'شگوفہ' ہے۔ اس مجلے کی یہ خصوصیت ہے کہ اس نے خصوصی نمبر اور مزاح نگاروں کے اعزازی نمبر بھی شائع کیے ہیں۔ اطفال ادب کے فروغ میں اس مجلے کا اہم کردار ہے۔

ماہنامہ 'سیارہ' پاکستان فیڈریشن آف یونیورسٹی ویمن کے زیر اہتمام جاری ہوا اس کے اجراء کے موقع پر بابائے اردو نے ایڈیٹر کو جو خط لکھا وہ پہلے شمارے میں شامل ہے۔ بچوں کے رسائل کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"ہماری زبان میں بچوں کے مطالعے کے لیے بہت کم سامان ہے۔ جو ہے، اس میں بہت کم ایسا ہے جسے بچے شوق سے پڑھ سکیں۔" (۵)

بلاشبہ یہ مجلہ بچوں کے لیے بہت مفید ثابت ہوا۔ اس نے نونہالوں کے لیے ہلکی پھلکی نظمیں، دلکش کہانیاں اور معلوماتی مضامین شائع کیے۔

'میرا رسالہ' شمس زبیری کی نگرانی میں اس رسالے کا اجراء کراچی سے ہوا۔ شروع میں ڈاکٹر اسلم فرخی کی ادارت میں نکلتا رہا۔ پھر نسیم درانی اس کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ نہایت عمدہ طریقے سے یہ پرچہ چھپتا رہا۔ سب ہی اچھے لکھنے والوں کا اسے قلمی تعاون حاصل رہا۔ خاص نمبر بھی اس رسالے نے شائع کیے۔ جس میں امریکہ کی مشہور عوامی کہانیاں جمع کر دی گئی تھیں۔ ڈاکٹر اسلم فرخی کی کوششوں سے انگریزی کی مشہور و معروف کہانیاں اردو داں بچوں تک پہنچ گئیں۔

۱۹۵۳ء میں حکیم سعید نے 'نونہال' رسالہ ماہانہ بنیادوں پر نکالا جو بعد ازاں معمولی اضافے کے بعد 'ہمدرد نونہال' کے نام سے شائع ہوتا رہا ہے۔ اس میں لکھنے والے ادیبوں نے اطفال کی دلچسپی کے لیے جنوں، بھوتوں، پریوں اور مافوق الفطرت کرداروں پر مشتمل تحریریں بھی لکھیں اور اس کے علاوہ سبق آموز کہانیاں، مزاحیہ کہانیاں، اخلاقی کہانیاں اور اقوال پر مشتمل کہانیاں بھی لکھیں۔ علاوہ ازیں اطفال کے لیے مختلف موجوعات پر اعلیٰ سبق آموز دلچسپ، سادہ، رواں دواں، برجستہ اور تخلیقی انداز سے بھرپور نظمیں بھی اس رسالے کی زینت بنتی رہی ہیں۔ اس رسالے نے بچوں کو بہت متاثر کیا۔ انھیں ادب پڑھنے کی جانب راغب کیا۔ بلاشبہ یہ اپنی نوعیت کا منفرد رسالہ تھا اور حکیم محمد سعید جیسے نابغہ روزگار نے اس کی اشاعت و ترویج میں اہم کردار ادا کیا۔

لاہور سے بچوں کے لیے پندرہ روزہ 'ہدایت' شائع ہوتا رہاہے۔اس پرچے کی ادارت میں الطاف پرویز اور نظر زیدی کے نام قابل ذکر ہیں۔اس رسالے کو بھی اچھے قلمکاروں کا تعاون حاصل رہا۔

ماہنامہ 'آنکھ مچولی' ۱۹۸۶ کو پہلی بار کراچی سے شروع ہوا اور ۱۹۹۷ تک چلتا رہا۔اسی نام سے نعیم احمد بلوچ کی زیرِ ادارت لاہور سے ۱۹۹۹ کو شروع ہوا اور جولائی ۲۰۰۳ تک چلتا رہا بعد ازاں نعیم احمد نے اس کے حقوق ایک دوسرے ادارے کو بیچ دیے اور اس طرح یہ مجلہ رضوان ثاقب کی زیرِ ادارت لاہور سے چند سال شائع ہوتا رہا۔

'انوکھی کہانیاں' بھی نونہالوں کا ایک دیدہ زیب رسالہ ہے۔۱۹۹۱ء میں کراچی سے اس کا پہلا شمارہ منظر عام پر آیا۔اس مجلے کی ادارت محبوب الہیٰ مخمور کر رہے ہیں اس میں خاص نمبر بھی منفرد موضوعات پر شائع ہوتے رہتے ہیں۔

بچوں کی دلچسپ کہانیوں سے مزین رسالہ 'ساتھی' بھی اپنی نوعیت کا ایک منفرد مجلہ ہے۔اس کے پہلے مدیر کلیم چغتائی تھے۔نسل نو کی ملی، دینی، فکری، ثقافتی تربیت کا مقدس فرض یہ رسالہ سرانجام دے رہاہے۔مجلے میں تاریخی شعور کو بیدار کرنے کے لیے مختلف تاریخی مقامات کی دیدہ زیب تصاویر پیش کی جاتی ہیں۔بچوں میں ادب سے شغف کو اُجاگر کرنے کے لیے ملک کے مشہور ادباء، شعراء اور مضمون نگاروں کی تخلیقات کو 'ساتھی' میں خاص طور پر جگہ دی جاتی ہے۔گویا یہ رسالہ نونہالان کی ذہنی آبیاری اور اصلاح وتربیت میں فصاحیت کے ساتھ موثر کُن کردار ادا کر رہاہے۔مانامہ 'ساتھی' کے 'ابو نمبر' کی خصوصی اشاعت کے حوالے سے مدیر اعظم طارق کوہستانی لکھتے ہیں۔

" ساتھی کے 'ابو' نمبر شمارے میں مختلف سبق آموز کہانیاں اور باپ کی عزت واحترام سے متعلق تحریریں اس بات کا ثبوت ہیں کہ مطالعے کے رجحان میں کمی کے باوجود ننھے قارئین کی اصلاح وتربیت میں ان جرائد کا اہم کردار ہے ۔" (۶)

غرض یہ کہ ماہنامہ 'ساتھی' میں ایسے اخلاقی واصلاحی موضوعات کو بنیاد بنایا گیا۔جس سے نسلِ انسانی کی محبت، وحدت، بقائے باہم اور امن وسلامتی کو فروغ ملا۔نسلِ نو کے لیے تخلیق کیے جانے والے ادب کا مقصد تفریح کے ساتھ ساتھ کردار سازی اور اُن میں اعلیٰ انسانی قدروں کو فروغ دیناہے۔تاکہ بڑے ہو کر مفید شہری بن سکیں۔

مولوی فیروزالدین نے نئی نسل کی ذہنی نشونما اور تعلیم وتربیت کے لیے نہ صرف مفید اور کارآمد کتابوں کی اشاعت کا سلسلہ شروع کیا بلکہ بچوں کے لیے ایک رسالہ ماہنامہ 'تعلیم وتربیت' بھی جاری کیا۔یہ رسالہ گزشتہ پچیس تیس سال پابندی کے ساتھ چھپتا رہاہے۔اسے نہ صرف بچوں میں مقبولیت حاصل رہی بلکہ غیر ممالک کے اردوداں بچوں میں بھی اس مجلے کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

عصرِ حاضر میں بچوں کے ادب میں اخلاقی مضامین کی شمولیت از حد ضروری ہے۔اس کے بغیر بچوں کا ادب بے کیف نظر آتا ہے۔ایسی کہانیاں تعلیم وتربیت رسالے میں شائع ہوئی ہیں جو بچوں میں مہماتی کارناموں میں ان کی ہمت افزائی کا باعث بنتی اور ان میں سچائی اور انصاف کا جذبہ جگاتی ہیں۔

"اس مجلے کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ نونہالوں کے لیے تخلیق ہونے والے ادب میں اخلاقی قدریں، روحانیت اور زبان واسلوب کی چاشنی کا خاص خیال رکھا گیاہے۔" (۷)

روزنامہ جنگ کے دفتر سے بچوں کے لیے ایک رسالہ 'بھائی جان' جاری ہوا۔سادہ اور آسان نظموں اور دلچسپ کہانیوں کے لیے یہ پرچہ بہت مشہور رہا۔اس پرچے کے مدیر شفیع عقیل تھے۔انھوں نے بڑی لگن سے اسے بلند مقام پر مرتب کیا۔اس رسالے نے نئی نسل کی ایک ایسی کھیپ پیدا کی جو مسلسل لکھتی رہی۔آگے چل کر یہی لوگ شاعر وادیب مشہور ہوئے۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.3 2023

ماہنامہ 'پھلواری' بچوں کے مشہور شاعر و ادیب عشرت رحمانی کی ادارت میں یہ رسالہ لاہور سے شائع ہوا۔ اس میں چھپنے والی کہانیوں میں عموماً اخلاقی پہلو مضمر ہوتا۔ اسے بھی بچوں میں پذیرائی ملی۔

'بچے من کے سچے' کے خوبصورت نام سے شائع ہونے والے رسالے کے مدیر کا نام محمد یوسف وحید ہے۔ 'بچے من کے سچے' کا پہلا شمارہ ۲۰۰۷ء میں منظر عام پر آیا۔ اس مجلے میں ملی اقدار، وعظ و نصیحت کے علاوہ ثقافت، تربیت کے ہر پہلو کی جھلک موجود ہے۔

"جس طرح زمین سے پھول اور پھل لینے کے لیے پانی کی ضرورت ہے۔ اسی طرح سے بچوں کو کارآمد شہری بنانے کے لیے پانی کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔۔ 'بچے من کے سچے' نونہالانِ وطن کی جس طرح ذہنی و فکری آبیاری کر رہا ہے وہ پاکیزہ پانی کا درجہ رکھتا ہے۔"(۸)

'بچے من کے سچے' مجلے میں شعر و شاعری کے علاوہ علمی و ادبی معلومات اور شخصیات کے تذکروں کا قیمتی سرمایہ اس کا خاصہ ہیں۔ گزشتہ برسوں سے مختلف موضوعات مثلاً ملی، شخصی، سائنسی، وبائی اور ادبی موضوعات پر خصوصی نمبر تواتر سے شائع ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں پوزیشن ہولڈر بچوں کی تصاویر، درس و حکمت سے پُر کہانیاں، ملکی و غیر ملکی دلچسپ معلومات اور سوالات و جوابات بھی اس مجلے میں شامل ہیں۔ غرض ہم اسے عہدِ حاضر کا ایک اہم مجلہ کہہ سکتے ہیں جو اطفال کی کردار سازی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

اطفال ادب کے فروغ میں رسائل کی اہمیت و افادیت سے انکار ممکن نہیں۔ بچوں کا ادب سب سے زیادہ ان رسالوں اور افسانوی کتابوں میں ہے جو ہمارے بچے شوق سے پڑھتے ہیں۔ بچوں کے یہ رنگ برنگے رسالے ہمارے بچوں میں تیزی سے مقبول ہو رہے ہیں۔

"اخبارات و رسائل نے اطفال ادب کے فروغ میں جو کردار کیا اسے ہم فراموش نہیں کر سکتے لہٰذا ان کی افادیت ہمیشہ مسلم رہے گی۔" (۹)

روزانہ اخبارات میں بچوں کے خاص ایڈیشن بچوں کی تعلیمی اور ادبی دلچسپیوں کا محور بنتے جا رہے ہیں۔ ان رسالوں کے بعض سائنسی اور معلوماتی مضامین پڑھ کر ہمیں اپنے ادب کی ترقی کا یقین ہوتا ہے۔

ڈاکٹر اسد اریب لکھتے ہیں۔

"اُردو میں بچوں کا ادب نہایت سُرعت کے ساتھ ترقی کر رہا ہے۔ بچوں کے ادبی رسالے، سوسائٹیاں، اشاعتی ادارے اور علمی و ادبی اکادمیاں اپنے اپنے انداز سے بچوں کے لیے کام کر رہی ہیں۔" (۱۰)

الغرض بدلتے ہوئے زمانے کے تقاضوں، بچوں کی دلچسپیوں اور ضرورتوں میں آئے دن ہونے والی تبدیلیوں کے پیشِ نظر اردو میں ادب اطفال کی از سرِ نو منصوبہ بندی کی ضرورت ہے تا کہ ادب اطفال کو فروغ دیا جا سکے۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.3 2023

حوالہ جات

۱۔ خاشحال زیدی، ڈاکٹر، اردو میں بچوں کا ادب، دہلی، مکتبہ جامعہ اردو بازار، ۱۹۸۹ء، ص ۲۷

۲۔ انور سدید، ڈاکٹر، بحوالہ بچوں کا ادب تاریخ و تنقید، دہلی، مشمولہ پھول، ۱۹۵۴ء، ص ۳۲

۳۔ محمود الرحمٰن، اردو میں بچوں کا ادب، کراچی، نیشنل پبلیشنگ ہاؤس لمیٹڈ، ۱۹۷۰ء، ص ۴۶۲

۴۔ پروفیسر اکبر رحمانی، اردو ادب میں ادب اطفال ایک جائزہ، دہلی، ایجوکیشنل اکادمی جلگاؤں، ۱۹۹۱ء، ص ۷۵

۵۔ محمود الرحمٰن، اردو میں بچوں کا ادب، ص ۴۷۲

۶۔ اعظم طارق کوہستانی، ماہنامہ ساتھی، کراچی، ساتھی پبلیکیشنز، ۲۰۱۶ء، ص ۸۷

۷۔ محمود الرحمٰن، اردو میں بچوں کا ادب، ص ۴۶۴

۸۔ محمد یوسف وحید، مشمولہ ماہنامہ بچے من کے سچے، خانپور، الوحید ادبی اکیڈمی سیٹلائیٹ ٹاؤن، ۲۰۱۷ء، شمارہ نمبر ۱۱، ص ۴۵

۹۔ محمود الرحمٰن، اردو میں بچوں کا ادب، ص ۴۵۵

۱۰۔ پروفیسر اکبر رحمانی، اردو ادب میں ادب اطفال ایک جائزہ، ص ۹۸